نقیب ختم نبوۃ

اگست ۱۹۸۸ء

سلسلۂ اشاعت ۷

رفقائے فکر

سید عطاء المحسن بخاری
سید عطاء المؤمن بخاری
سید عطاء المہیمن بخاری
سید محمد کفیل بخاری
سید عبدالکبیر بخاری
سید محمد ذوالکفل بخاری
سید محمد ارشد بخاری
سید خالد مسعود گیلانی
عبداللطیف خالد ○ اختر جنجوا
عمر فاروق عمر ○ محمود شاھد
قمر الحسنین ○ بدر منیر احرار

رابطہ: مدرسہ معمورہ
دارِ بنی ھاشم، مہربان کالونی ملتان

قیمت: ۲/- روپے ◎ سالانہ ۲۵/- روپے
اس شمارہ کی قیمت 6/-

دل کی بات

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

مرزائیوں کا موجودہ مدارالمہام مرزا طاہر لعنۃ اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واعوانہٖ والصارہٖ گزشتہ چار برس سے اپنے حقیقی آقایانِ ولی نعمت فرنگی کی آغوش میں پناہ گزین ہے اور فرار و بزدلی کی زندگی گزار رہا ہے۔

لندن میں اپنے "مرزواڑہ" میں بیٹھ کر یہ دیاکھیان دیا ہے کہ" دنیا بھر کے معاندین و مکذبین اور مکفرین اس سے مباہلہ کر لیں تو حق و باطل کا آسمانی فیصلہ ظاہر ہوگا۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اس بیان کا مقصد اپنی گری ہوئی ساکھ بحال کرنے اور سستی شہرت حاصل کرنے کے سوا کچھ نہیں۔

نشۂ عشقِ محمد سے سرشار کچھ دیوانوں نے مرزا طاہر علیہ ما علیہ کے اس چیلنج کو قبول کرتے ہوئے اپنے اہل و عیال سمیت میدان میں آنے کی دعوت دی اور سرِ عام للکارا لیکن ضرب المثل مشہور ہے کہ "جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے اور گدھے کے سر پر سینگ نہیں ہوتے" یہ مثال مرزائیوں کے اس چیلنج پر صادق آتی ہے کہ فوراً راہِ فرار اختیار کرتے ہوئے پاکستان کے تل ابیب "ربوہ" سے ٹھگی ڈاڑھی منقی چہرے کے حامل مرزائیوں کے نمائندے نے یہ بھاشن دیا کہ مباہلہ کے لئے کسی مقام اور تاریخ کے تعین کی ضرورت نہیں لہٰذا تمام معاندین مرزائی پارٹی کے لئے بد دعا کریں اور ایک سال انتظار کریں پھر آسمانی فیصلہ کا ظہور ہوگا۔ حالانکہ فیصلہ ہو چکا ہے کہ

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

حقیقت یہ ہے کہ مرزائیوں کو ۱۹۷۴ء میں قومی اسمبلی میں اپنی صفائی دینے